# شہد کی مکّھی اور بِھڑ

عروجؔ قادری

پیدائش : ۱۹۱۱ء وفات : ۱۹۸۶ء

مشہور شاعر عروجؔ قادری رام پور میں پیدا ہوئے۔ ان کا اصل نام سیّد احمد قادری ہے۔ 'تحفۂ زنداں' اور 'سمت سفر' ان کے شعری مجموعے ہیں۔ عروجؔ قادری نے طلبہ کی اصلاح کے لیے کئی نظمیں لکھی ہیں۔ وہ بڑے دلکش اور پُر لطف انداز میں نصیحت کرتے ہیں۔

اس نظم میں شاعر نے یہ کہا ہے کہ اچھی سیرت غیروں کے دلوں کو موہ لیتی ہے۔ آدمی حسن و خوب صورتی کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے اچھے اخلاق اور میٹھے بول کی وجہ سے بڑا بنتا ہے۔

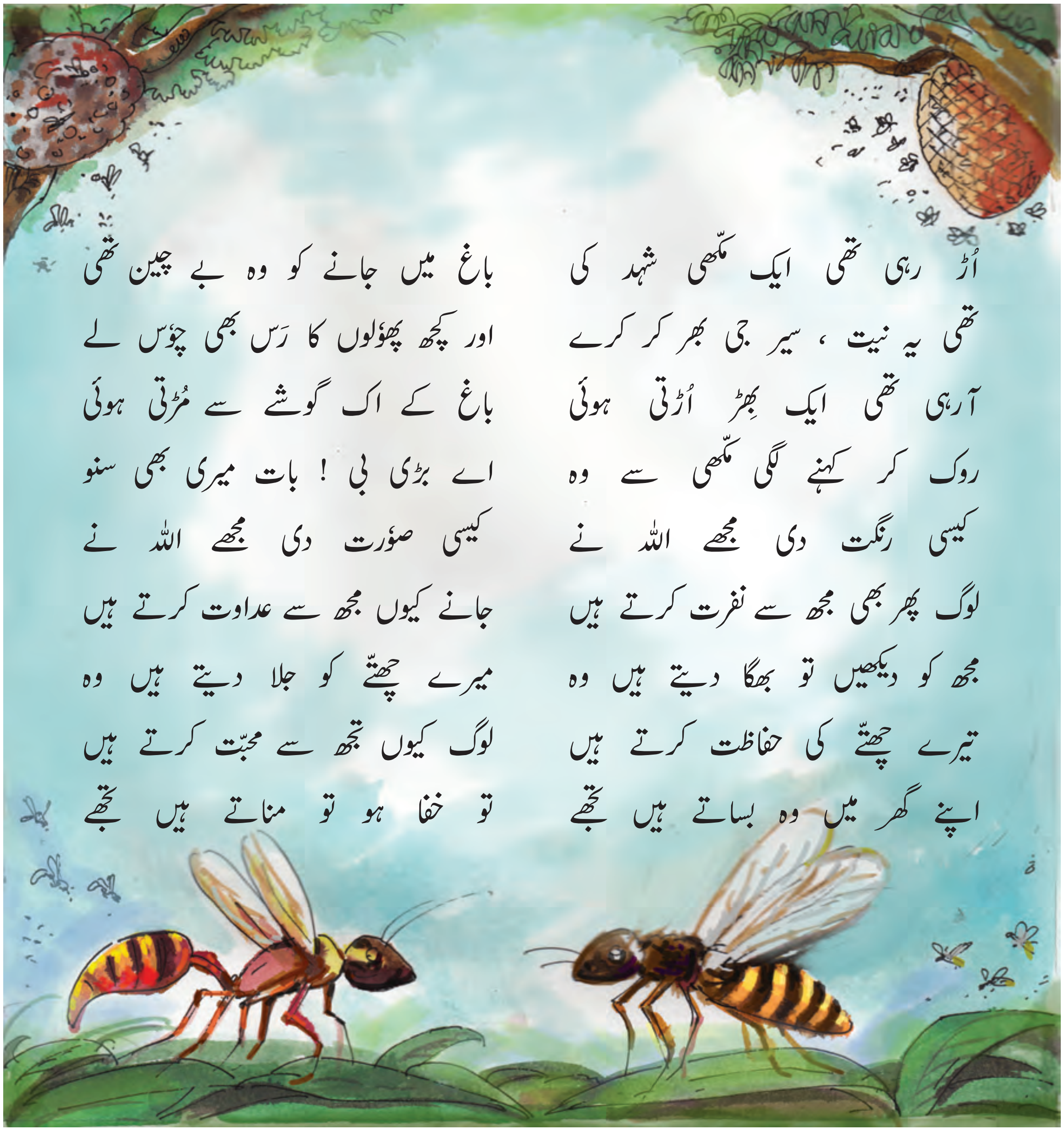

اُڑ رہی تھی ایک مکّھی شہد کی  باغ میں جانے کو وہ بے چین تھی
تھی یہ نیت ، سیر جی بھر کر کرے  اور کچھ پھُولوں کا رَس بھی چوس لے
آ رہی تھی ایک بِھڑ اُڑتی ہوئی  باغ کے اک گوشے سے مُڑتی ہوئی
روک کر کہنے لگی مکّھی سے وہ  اے بڑی بی ! بات میری بھی سنو
کیسی رنگت دی مجھے اللہ نے  کیسی صوُرت دی مجھے اللہ نے
لوگ پھر بھی مجھ سے نفرت کرتے ہیں  جانے کیوں مجھ سے عداوت کرتے ہیں
مجھ کو دیکھیں تو بھگا دیتے ہیں وہ  میرے چھتّے کو جلا دیتے ہیں وہ
تیرے چھتّے کی حفاظت کرتے ہیں  لوگ کیوں تجھ سے محبّت کرتے ہیں
اپنے گھر میں وہ بساتے ہیں تجھے  تو خفا ہو تو مناتے ہیں تجھے

شہد کی مکّھی نے یہ سُن کر کہا　　میں بتاتی ہوں تجھے ، ہے بھید کیا
میٹھی میٹھی چیز اک لاتی ہوں میں　　شہد اپنے منہ سے ٹپکاتی ہوں میں
شہد کیا ، گویا ہے جنّت کی غذا　　رکھی ہے اللہ نے اُس میں شفا
ریجھنا صورت پہ کچھ اچھّا نہیں　　ریجھنا رنگت پہ کچھ اچھا نہیں
اچھّی سیرت اصل ہے ، صوُرت ہے کیا
ہو بُری سیرت تو پھر عزّت ہے کیا

＊＊＊＊＊＊＊＊＊＊＊

| | | |
|---|---|---|
| بِھڑ | - | شہد کی مکھی جیسا ایک قسم کا زرد زہریلا کیڑا |
| عداوت | - | دشمنی |
| بھید | - | راز |
| ریجھنا | - | بہت پسند کرنا، اِترانا |
| سیرت | - | اچھی عادتیں، اچھے اخلاق |

## مشق

❋ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ شہد کی مکّھی باغ میں کیوں آئی تھی؟
۲۔ شہد کی مکّھی کو باغ میں کون ملا؟
۳۔ لوگ بِھڑ کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟
۴۔ لوگ بِھڑ اور شہد کی مکّھی میں سے کس کے چھتّے کی حفاظت کرتے ہیں؟
۵۔ شہد کی مکّھی نے شہد کے بارے میں کیا کہا؟

❋ مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ بِھڑ نے لوگوں کے سلوک کے بارے میں کیا شکایت کی؟
۲۔ لوگ شہد کی مکّھی کو کن باتوں کی وجہ سے پسند کرتے ہیں؟
۳۔ شہد کی مکّھی نے سیرت اور صورت میں کیا فرق بتایا ہے؟

❋ باغ میں شہد کی مکّھی اور بِھڑ میں ہونے والی بات چیت کو اپنے لفظوں میں لکھیے۔

**سرگرمی :** دو بچّے مل کر شہد کی مکّھی اور بِھڑ کی بات چیت کو مکالمے کی صورت میں جماعت میں سنائیں۔

461AX5